مدیر کے نام

پروفیسر نذیر احمد بھٹی ، بہاول پور

اس ماہ کے ترجمان میں پروفیسر خورشید احمد کے اشارات: 'غزہ میں اسرائیل کی جارحیت اور مسئلہ فلسطین' کے علاوہ دیگر مضامین بھی بہت اہم اور قابلِ غور وفکر ہیں، مگر 'حکمت مودودی'، 'اسلام: وجودِ پاکستان کے لیے ناگزیر' بہت ہی اہم اور قابلِ مطالعہ ہے۔ سید مودودی نے صحیح تجزیہ کیا ہے کہ: ''اگر مسلمانوں میں مسلمان ہونے کا احساس تمام دوسرے احساسات پر غالب نہ ہوتا، اگر مسلمان اس بات کو بھول نہ گئے ہوتے کہ ہم مدراسی ہیں، پنجابی ہیں، بنگالی ہیں، گجراتی ہیں، پٹھان ہیں اور سندھی ہیں اور صرف ایک تصور ان کے اُوپر غالب نہ ہوتا کہ ہم مسلمان ہیں اور مسلمان کی حیثیت سے اس سرزمین پر جینا چاہتے ہیں، تو پاکستان کبھی وجود میں نہیں آسکتا تھا بلکہ پاکستان کا تخیل سرے سے پیدا ہی نہیں ہوسکتا تھا''۔

سید محمد عباس ، پشاور

'ترکی میں سیاسی تبدیلی اور معاشرتی انقلاب' (دسمبر۲۰۱۲ء) کے عنوان سے ڈاکٹر انیس احمد کا مضمون فکرانگیز اور چشم کشا ہے۔ یقیناً ترکی کے اس ماڈل میں پاکستان کی تحریک اسلامی کے لیے غور وفکر کے متعدد پہلو ہیں۔ گذشتہ سال مجھے بھی ترکی کے تین شہروں، استنبول، انقرہ اور قونیہ میں مختلف تعلیمی اداروں کے مطالعاتی دورے کا موقع ملا۔ یہ وہ ادارے تھے جنھیں فتح اللہ گولن کی تحریک کے لوگ چلا رہے ہیں۔ ان اداروں سے اعلیٰ اخلاق و کردار اور بہترین صلاحیتوں کے حامل نوجوان نکل رہے ہیں جو اس وقت ترکی کی معاشی اور معاشرتی پیش رفت میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ میرا خیال ہے کہ ہمیں پاکستان میں بھی ایسے تعلیمی اداروں کا جال بچھانے کی ضرورت ہے جہاں سے ایسے نوجوانوں کی کھیپ نکلے جو اعلیٰ اخلاق و کردار کے جوہر کے ساتھ ساتھ حب الوطنی کے اسلامی جذبے سے بھی سرشار ہوں۔ اس پہلو پر تحریک نے ابھی تک کماحقہٗ توجہ نہیں دی مگر طویل المیعاد منصوبے کے تحت اسے ترجیحات میں سرفہرست رکھنے کی ضرورت ہے۔

غزہ میں اسرائیل کی جارحیت کا حماس کے مجاہدوں کی طرف سے بھرپور جواب اور مصر میں صدر مُرسی کے خلاف اختیارات کے بارے میں پروپیگنڈے کی اصلیت جان کر معلومات میں اضافہ ہوا۔

حکمت مودودی کے زیرعنوان سقوطِ ڈھاکہ کی مناسبت سے مولانا مرحوم کی تقریر کا اقتباس پسند آیا۔ سقوطِ ڈھاکہ کے حوالے سے کچھ مزید کی بھی توقع تھی مگر...... بلوچستان کے حالات کے پیشِ نظر، ہمیں سقوطِ ڈھاکہ کے المیے سے بہت زیادہ سیکھنے کی ضرورت ہے، مگر اے بسا آرزو کہ خاک شدہ۔